اعلیٰ حضرت کی

پیاری عادتیں

30-AUGUST-2024

اجتماعِ یومِ رضا کا بیان

FOR ISLAMIC BROTHERS

اجتماعِ یومِ رضا کا بیان

30 اگست، 2024ء (بمطابق: 24 اور 25 صفر المظفر کی درمیانی رات، 1446ھ)

اعلیٰ حضرت کی پیاری عادتیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿....وظیفے کی صَندوقچی یا غیبی خزانہ

✿....غیبی خزانہ پانے کا آسان نسخہ

✿....اعلیٰ حضرت اور احترام مسجد

✿....مُردے کو قبر میں پہلا تحفہ

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا تُصَلُّوْا عَلَیَّ الصَّلٰوةَ الْبَتْرَاءَ یعنی مجھ پر اَدُھورا دُرُودِ پاک نہ پڑھا کرو، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم نے عرض کی: یارسُولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ اَدُھورا دُرُودِ پاک کیا ہے؟ سلطانِ دو جہان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تَقُوْلُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَتَمْسِکُوْنَ نامکمل دُرُود یہ ہے کہ تم میری آل پر دُرُود نہ پڑھو اور صرف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تک پڑھ کر رُک جاؤ۔ پھر فرمایا: اس کے بجائے یوں پڑھا کرو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ (1)

اُن کے مولیٰ کی اُن پر کروڑوں درود
اُن کے اَصحاب و عِترت پہ لاکھوں سلام

پارہائے صُحُف غنچہائے قُدس
اہلِ بیتِ نبوت پہ لاکھوں سلام (2)

وضاحت: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر اللہ پاک کی طرف سے کروڑوں درود اور آپ کے اصحاب، اہل بیت، عزیز و اقارب (***Relatives***) پر لاکھوں سلام نازل ہوں، نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اہل بیت آسمانی صحیفوں کے حصوں کی طرح ہیں، وہ

1...الصواعق المحرقہ، الباب الحادی العشر...الخ، الفصل الاول...الخ، صفحہ: 183۔

2...حدائقِ بخشش، صفحہ: 308، 309۔

مقدس پاکیزہ کلیوں جیسے ہیں، اُن پر لاکھوں سلام نازل ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

وظیفے کی صندوقچی یا غیبی خزانہ

ایک مرتبہ کا ذِکر ہے کہ اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ اپنے خلیفہ حضرت عَبْدُ السَّلام رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی دعوت پر جَبَل پُور تشریف لے گئے۔ حضرت مولانا عَبْدُ السَّلام رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے ایک سفید چینی کی بڑی پلیٹ میں 1 ہزار روپیہ رکھ کر آپ کو بطورِ نذرانہ پیش کیا۔

اُس دور میں ایک 1 ہزار روپیہ بہت بڑی رقم (*Amount*) تھی۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے یہ نذرانہ قبول فرمایا اور حاجی کفایتُ اللہ صاحب سے فرمایا: اسے رکھ لو اور میرے وظیفے کی صندوقچی لے آؤ...!!

---

1 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

یہ تقریباً ایک فٹ لمبی صَندوقچی تھی، یہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کو آپ کے پِیر صاحِب نے عطا فرمائی تھی، اِس میں لکھے ہوئے وظیفے رکھے تھے، آپ بعدِ فجر یہ وظیفے پڑھا کرتے تھے، اِس کے عِلاوہ اس صَندوقچی میں نہ کچھ رکھنے کی جگہ تھی، نہ ہی کچھ رکھا جاتا تھا۔

خیر! حاجی کفایتُ اللہ صاحِب نے وہ صَندوقچی پیش کی۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے اُسے اپنے سامنے رکھ لیا اور تھوڑا سا ڈھکن اُٹھا کر اپنا سیدھا ہاتھ اندر ڈالا، اللہُ اکبر...!! یُوں لگتا تھا کہ وہ صَندوقچی نہیں کوئی غیبی خزانہ ہے...!! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ اُس میں سے پیسے نکالتے جاتے تھے اور ایک ایک کر کے مولانا عَبْدُ السَّلام رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کے سب ملازمین کو دیتے جاتے تھے۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ نے بڑی دریا دِلی سے پیسے تقسیم فرمائے، پھر اِسی پر بس نہ فرمائی بلکہ ❁ مولانا عَبْدُ السَّلام رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کی اہلیہ ❁ اُن کی بَہُو ❁ اور ان کی بچیوں کے لئے زیورات (*Jewelry*) بھی اسی چھوٹی سی صَندوقچی سے نکال کر عطا فرمائے ❁ اور سب سے چھوٹے بچے کے لئے سِلَا ہوا کُرتہ اور ٹوپی بھی اِسی میں سے نکال کر عطا فرمادی۔

مولانا حسنین رضا خان صاحب رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نہ صرف مولانا عَبْدُ السَّلام ہی کے لئے بلکہ خاص خاص سیٹھ صاحبان کی بچیوں کے لیے بھی کافی زیورات آپ نے اِسی صَندوقچی سے نکال کر عطا فرمائے، ہم سب حیران تھے کہ یہ زیورات کب اعلیٰ حضرت نے خریدے اور کب اِس صَندوقچی میں رکھے۔ (1)

کسی کا دَر دیکھتے نہیں ہیں، کسی سے کچھ مانگتے نہیں ہیں
بڑے غنی ہیں، بڑے سخی ہیں فقیر آقا تری گلی کے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 177 ملخصاً۔

غیبی خزانے پانے کا آسان نسخہ

پیارے اسلامی بھائیو! اس چھوٹی سی صَندوقچی میں یہ خزانہ کہاں سے آیا؟ کیسے آیا؟ یہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی کرامت ہے۔ الحمد للہ! اللہ پاک کے وَلی وہ ہوتے ہیں کہ ❁ دُنیا کی طرف نگاہ نہیں کرتے ❁ اللہ پاک پر کامِل بھروسہ رکھتے ہیں ❁ اُسی کی طرف پُوری تَوَجُّہ لگاتے ہیں ❁ اللہ پاک سے خُوب ڈرتے ہیں ❁ تقویٰ اختیار کرتے ہیں تو اللہ پاک انہیں غیب سے اَسْباب مہیا فرما دیتا ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًاۙ(۲) وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُؕ (پارہ:28، سورۂ طلاق:2، 3)	تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اُس کے لئے نکلنے کا راستہ بنا دے گا اور اُسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اُس کا گمان بھی نہ ہو

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: دَسْتِ غیب (یعنی غیب سے رِزْق اور روزی ملنے) کے لئے لوگ بڑے مشکل مشکل وظیفے کرتے، بلکہ وہمی باتوں کے پیچھے پڑتے ہیں، جبکہ اُس کا سب سے اعلیٰ عمل، قطعی عمل، یقینی عمل جس کا اُلٹ ممکن نہیں اور سب اعمال سے آسان ترین ہے، یہ خُود اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں ارشاد فرمایا ہے کہ جو اللہ پاک سے ڈرے، تقویٰ و پرہیز گاری اِختیار کرے، اللہ پاک اُس کے لئے ہر مشکل سے نجات کی راہ نکال دیتا ہے اور اسے وہاں سے روزی دیتا ہے، جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔ [1]

تمہاری شان میں جو کچھ کہوں اُس سے سِوا تم ہو
قسیمِ جامِ عِرفاں اے شَہ احمد رضا تم ہو

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:21، صفحہ:218، 219 ملخصًا۔

عیاں ہے شانِ صدیقی تمہاری شانِ تقویٰ سے
کہوں اَتْقٰی نہ کیوں کر جبکہ خَیْرُالْاَتْقِیَاء تم ہو
علیمؔ خستہ اک ادنیٰ گدا ہے آستانہ کا
کرم فرمانے والے حال پر اس کے شہا تم ہو

وضاحت: اے میرے پیرومرشد! آپ کی شان میں جو بھی کہو، آپ کی شان اُس سے کہیں بلند ہے، آپ تو اللہ پاک کی معرفت کے جام تقسیم کرنے والے ہیں، آپ کا تقویٰ دیکھ کر حضرت صدیق اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی یاد تازہ ہو جاتی ہے، آپ کو کیوں سب سے بڑھ کر متقی و پرہیزگار نہ کہوں؟ آپ اس دور کے سب سے بڑے متقی ہیں، یہ علیم (میرٹھی) آپ کے دَر کا ایک ادنیٰ سا گدا ہے، آپ ہی اِس کے حال پر نظرِ کرم فرمانے والے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شاہ عبدالعلیم میرٹھی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا تذکرہ

پیارے اسلامی بھائیو! ابھی ہم نے مَنقبت کے جو اَشعار سنے وہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے خلیفہ مُبَلِّغِ اسلام شاہ عَبْدُالْعلیم میرَٹھی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ہیں ❁ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ دینی دنیاوی علم رکھنے والے ❁ کئی زبانوں کے ماہِر ❁ درجن سے زائد کُتب کے مُصَنِّف ❁ بہترین خَطیب ❁ اور ایک مَاہِر عالِم دین تھے ❁ آپ نے تبلیغِ اسلام کیلئے دنیا کے کئی مَمالِک کا سفر کیا ❁ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی کوششوں سے تقریباً 50ہزار غیر مُسلِم مسلمان ہوئے ❁ آپ 1310ھ کو ہند کے شہر میرَٹھ میں پیدا ہوئے اور 22ذوالحجۃ الحرام 1374ھ کو مدینۂ مُنوّرہ میں آپ کا انتقال ہوا ❁ آپ کا مزار مُبارَک جنّتُ البقیع میں ہے۔[1]

1 … تذکرہ اکابرِ اہلِ سنت، صفحہ: 236تا242 ملخصاً۔

احسان کا بدلہ دیا کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے اِس کرامت والے واقعہ سے 2 باتیں سیکھنے کو مِلیں:(1):اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت تقویٰ والے تھے، اللہ پاک کا بہت قرب رکھنے والے تھے، تبھی تو رَبِّ رحمٰن کی آپ پر عنایت ہوئی اور غیبی خزانہ آپ کو عطا کیا گیا(2):دوسری یہ بات بھی سیکھنے کو ملی کہ کوئی ہمارے ساتھ نیکی کرے تو ہمیں چاہیے کہ بدلے میں اس کے ساتھ اُس سے بڑھ کر نیکی کیا کریں۔ دیکھئے! مولانا عَبْدُ السَّلام رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے 1 ہزار روپیہ نذرانہ پیش کیا تو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے انہیں صِرف 1 ہزار نہ لوٹایا بلکہ ❁ مولانا عَبْدُ السَّلام رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو ❁ اُن کے اَہْلِ خانہ کو ❁ بَہو بیٹیوں کو ❁ سب ملازمین کو روپے، پیسے اور زیورات سے مالا مال فرما دیا۔

سُبْحٰنَ اللہ! اسے سخاوت کہتے ہیں...!!

وَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ ہر اِک سائل کا حق ٹھہرا
نہیں پھرتا کوئی محروم ایسے باسخا تم ہو
بھکاری تیرے در کا بھیک کی جھولی ہے پھیلائے
بھکاری کی بھرو جھولی گدا کا آسرا تم ہو

وضاحت: اللہ پاک کے فرمان وَ الَّذِیْنَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ (اور وہ جن کے مال میں ایک معلوم حق ہے (پارہ:29، سورۂ معارج:24)) کے مطابق مالداروں کے مال میں ہر نادار کا حق ہوتا ہے، اے میرے پیر و مرشد! اے امام احمد رضا خان! آپ تو ایسے سخی ہیں کہ آپ کا کوئی منگتا آپ کے دربار سے محروم نہیں جاتا، یہ (عَبْدُ الْعَلِیم) آپ کے در کا بھکاری جھولی پھیلائے کھڑا ہے، اس

کی جھولی بھر دیجئے! کہ اس کا آسرا صرف آپ ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے نبی کی ایک پیاری سُنّت

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہئے کہ کوئی ہم پر نوازش کرے، کوئی تحفہ (**Gift**) پیش کرے، کوئی بھلائی سے پیش آئے تو بدلے میں ہم بھی اسے کوئی تحفہ پیش کریں بلکہ سُنّت طریقہ یہ ہے کہ تحفہ دینے والے کو اُس سے بڑھ کر تحفہ پیش کیا جائے۔ جی ہاں! ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا یہی انداز مُبارَک تھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں کوئی تحفہ پیش کرتا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے اُس سے بڑھ کر تحفہ عنایت فرماتے تھے۔ حدیثِ پاک کی مشہور کتاب **ترمذی شریف** میں ہے: ایک دیہاتی نے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ایک اونٹ (**Camel**) کا تحفہ پیش کیا تو آپ نے اس کو بدلے میں 6 اونٹوں کا تحفہ عطا کیا۔[1]

بعض دفعہ ہوتا ہے کہ سامنے والے نے ہمیں تحفہ تو دے دیا، اب ہمارے پاس دینے کو کچھ ہے ہی نہیں، اب کیا کریں؟ ایسے موقع پر سامنے والے کو دُعائیں دیں کہ دُعا مؤمن کا ہتھیار ہے۔ اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ کا مختصر تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! اے عاشقانِ رضا! الحمدللہ! آج **25 صَفَرُ الْمُظَفَّر** کی رات ہے۔ ہمارے

1 ...ترمذی، ابواب المناقب...الخ، باب مناقب فی ثقیف...الخ، صفحہ: 883، حدیث: 3947 ملتقطاً۔

رہنما، سنّیوں کے پیشوا اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے عرس شریف کی رات ہے۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کون ہیں؟ ❁ آپ عاشقوں کے امام ہیں ❁ سنیوں کے امام ہیں ❁ عَالِموں کے امام ❁ عَابِدوں کے امام ❁ زَاہِدوں کے امام ❁ اَہْلِ تقویٰ کے امام ❁ فقُہا، مُحَدِّثِین، مُفَسِّرِین کے امام ہیں ❁ مُجَدِّد تھے ❁ مُفَسِّر تھے ❁ مُحَدِّث تھے ❁ بہت بڑے عالِم (***Scholar***) تھے ❁ انتہائی ذہین (***Intelligent***) مفتی تھے ❁ قرآن کے حَافِظ تھے ❁ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ مصطفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سچے عاشق تھے۔

ایک سچا عاشِقِ نورِ مُجسّم بولیے | اُن کو اُن کے عہد کا سالارِ اعظم بولیے
جن سے ہوں آباد علم و آگہی کی بستیاں | ہیں جنم لیتی کئی صدیوں میں ایسی ہستیاں

10 شوال 1272 ہجری بمطابق 14 جون 1856ء کو ہند کے شہر بریلی میں آپ کی ولادت ہوئی ❁ آپ دینی و علمی گھرانے کے چراغ تھے ❁ آپ کا نام محمد ہے، جبکہ آپ کے دادا آپ کو احمد رضا کہہ کر پکارا کرتے تھے، بعد میں اِسی نام سے مشہور ہوئے ❁ 4 سال کی عمر میں ناظرہ قرآن کریم ختم کر لیا ❁ صرف 13 سال 10 ماہ 4 دن کی عمر میں دینی تعلیم مکمل کی اور پہلا فتویٰ لکھا ❁ اندازاً 70 سے زائد علوم میں کم و بیش 1000 کتابیں لکھیں ❁ قرآن کریم کا ترجمہ کنزُالْاِیمان ❁ فتاویٰ رضویہ ❁ حدائقِ بخشش، آپ کے علمی و ادبی شاہکار ہیں ❁ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے 2 بار حج کی سعادت حاصل کی ❁ دوسری بار جب روضۂ رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر حاضر ہوئے تو پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جاگتی آنکھوں سے آپ کو اپنے دیدار سے نوازا ❁ تقویٰ و پرہیز گاری اِس قدر تھی کہ نہ صرف فرائض و واجبات کے سختی سے پابند تھے بلکہ سُنَن و نوافل اور مُستَحَبّات کو بھی نہ

چھوڑتے ❁ کم کھاتے، اور کم سوتے تھے ❁ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ 25 صفر المظفر 1340 ہجری بمطابق 28 اکتوبر 1921ء جمعہ کے دن اِس دنیا سے رخصت ہوئے ❁ آپ کا مزار بریلی شریف میں ہے۔ 25 صفر المظفر کو پوری دنیا میں آپ کا عرس منایا جاتا ہے۔[1]

تُو نے باطِل کو مٹایا اے امام احمد رضا	دِین کا ڈنکا بجایا اے امام احمد رضا
اہلِ سنّت کا چمن سر سبز تھا شاداب تھا	تازگی تُو اور لایا اے امام احمد رضا
تُو نے باطل کو مٹا کر دین کو بخشی جِلا	سنّتوں کو پھر جِلایا اے امام احمد رضا
حشر تک جاری رہے گا فیض مرشد آپ کا	فیض کا دریا بہایا اے امام احمد رضا[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سچوں کے ساتھ ہو جانے کا قرآنی حکم

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں ہمیں سچّوں کے ساتھ رہنے کا حکم دیا ہے۔ پارہ: 11، **سورۂ توبہ**، آیت: 119 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۹﴾	**تَرجَمۂ کنزُ العرفان:** اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

مشہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس آیتِ کریمہ کی جو تفسیر بیان فرمائی، اِس کے مطابق اِس آیت میں صَادِقِیْن (یعنی سچوں) سے 3 قسم کے لوگ مراد ہیں: (1): صحابۂ کرام (2): عاشقانِ رسول عُلَما اور (3): اولیائے کرام۔[3] اب آیت کا معنیٰ یُوں بنے گا: اے ایمان والو! صحابہ کے ساتھ رہو، اے ایمان

1 ...فیضانِ امام اہلسنت (خصوصی شمارہ)، صفحہ: 22 تا 24 ملخصاً بتصرف۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 525 ملتقطاً۔
3 ...تفسیر نعیمی، پارہ: 11، سورۂ توبہ، زیر آیت: 119، جلد: 11، صفحہ: 115 ملخصاً۔

والو! عُلَما کے ساتھ رہو، اے ایمان والو! اولیاءُ اللہ کے ساتھ رہو۔

پھر اِس مقام پر ایک اَور بات سمجھنے کی ہے، وہ یہ کہ ساتھ رہنے سے کیا مراد ہے؟ عُموماً کسی کے ساتھ رہنے کے 2 مطلب ہوتے ہیں: (1): جسمانی طَور پر ساتھ رہنا (2): دِلی طَور پر ساتھ رہنا۔ یقیناً جسمانی طَور پر صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا قُرب حاصِل ہو، عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام کی صحبت نصیب ہو جائے، اولیائے کرام کی صحبت نصیب ہو جائے تو بے شک یہ بہت سعادت کی بات ہے مگر آیتِ کریمہ میں صِرْف جسمانی طَور پر ساتھ رہنا مُراد نہیں بلکہ اِس سے مُراد ہے: دِلی طَور پر صحابۂ کرام، عُلَما اور اولیائے کرام کے ساتھ رہنا۔ مقصد یہ ہے کہ اے ایمان والو! صحابہ سے، عُلَما سے، اولیا سے ❁ دِلی محبت رکھو ❁ جو عقیدے اِن کے ہیں، وہ عقیدے اپناؤ ❁ اِن کے جو نظریات ہیں، وہ نظریات اپناؤ ❁ اِن کی تعلیمات پر عمل کرو ❁ اِن جیسے اَخلاق اپناؤ ❁ اِن جیسا کردار بناؤ ❁ اِن کی سیرت سے روشنی حاصِل کرو ❁ ظاہِر میں ❁ باطِن میں ہر اعتبار سے اِن سے محبّت کرو ❁ یہ پاکیزہ حضرات جس رستے کے مُسافِر ہیں، تم بھی اُس رستے کے مُسافِر بنو ❁ اور جس انداز سے انہوں نے زندگی گزاری، تم بھی اِن سے راہنمائی لو اور اُسی انداز سے زِندگی گزارو![1]

مجھے اَولیا کی محبت عطا کر | تُو دیوانہ کر غوث کا یااِلٰہی[2]

الحمدُ للہ! ہمارے آقا اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی وَلِیِّ کامِل ہیں، آپ بھی سچّے، آپ کے عقائد بھی سچّے، آپ کے نظریات بھی سچّے، آپ کی تعلیمات بھی سچّی اور آپ کی ہر ہر ادا بھی سُنّتِ رسول کی آئینہ دار اور سچّے راستے کی نشانی ہے۔

جن کی ہر ہر ادا سنّتِ مصطفےٰ | ایسے پیرِ طریقت پہ لاکھوں سلام

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ: 11، سورۂ توبہ، زیرِ آیت: 119، جلد: 11، صفحہ: 115 بتصرف۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 106۔

آیئے! قرآنی حکم پر عَمَل کرنے کی نِیّت سے ایک وَلِیِّ کامِل کی چند مُبارَک عادات سنتے ہیں اور نیّت کرتے ہیں کہ ہم بھی ان نیک اداؤں کو اپنا کر اپنی زندگی سنوارنے کی کوشش کریں گے۔

(1): سُنّت کے پابند

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی مقدّس عادات کی ایک خصوصیت (Quality) یہ ہے کہ آپ نے اپنی زندگی کی بنیاد سُنّتِ رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر رکھی ہوئی تھی، ہر ہر کام میں سُنّت اپنانے کی بھرپُور کوشش فرمایا کرتے تھے اور کس کس انداز میں، کیسے کیسے حالات میں سُنتوں پر عَمَل فرماتے تھے؟ سنیئے! سیّد ایوب علی صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا بیان ہے: ایک دِن فجر کی نماز کا وقت تھا، لوگ جماعت کے انتظار میں بیٹھے تھے، خِلافِ عادت آج اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو آنے میں کچھ دیر ہوگئی، سب کی نظریں آپ کے گھر کی طرف لگی ہوئی تھیں۔ اِسی دوران آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جلدی جلدی تشریف لائے۔ اُس وقت مولانا قناعت علی مجھ سے کہنے لگے: اِس تنگ وقت میں دیکھنا یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سیدھا قدم مَسجِد میں پہلے رکھتے ہیں یا اُلٹا...!! اب ہماری نظریں آپ کے پاؤں مُبارَک کی طرف تھیں۔ سُبْحٰنَ اللہ! قربان جایئے! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سُنّتوں سے محبّت کیسی نِرالی تھی ۞ مَسجِد کے زینے پر جس وقت قدم مبارک پہنچتا ہے تو سیدھا ۞ مَسجِد کے فرش پر قدم پہنچتا ہے تو بھی سیدھا ۞ فرش کے ایک حصّے سے دوسرے حصّے پر قدم پہنچتا ہے تو بھی سیدھا ۞ آگے صحنِ مسجد میں ایک صف بچھی تھی، اس پر قدم پہنچتا ہے تو بھی سیدھا اور اسی پر بَس نہیں ۞ ہر صَف پر پہلے سیدھا قدم ہی رکھا ۞ یہاں تک کہ

مِحْرَاب میں تشریف لائے ❁ مصلّے پر بھی قدم رکھا تو پہلے سیدھا ہی قدم رکھا۔[1]

سُبْحٰنَ الله! **پیارے اسلامی بھائیو!** سُنّت یہ ہے کہ مَسْجِد میں جب داخِل ہوں تو پہلے سیدھا قدم اَندر رکھیں، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ کی سُنّت سے محبّت دیکھئے کہ کیسی ہی جلدی ہو، بظاہِر بے خیالی کا بہت اِمکان ہو مگر ❁ آپ کی سوچوں پر ❁ آپ کی عادات پر ❁ آپ کے خیالات پر ہر وقت سُنّت ہی کے تصوُّرات چھائے رہتے ہیں، ایسے جلدی کی حَالت میں بھی مَسْجِد کے ہر ہر حصّے پر سیدھے قدم سے اِبتدا فرمارہے ہیں۔

کاش! ہمیں بھی مَسْجِد کا ایسا ادب نصیب ہو جائے۔ آہ! آج کل تو حالات بہت بگڑ چکے ہیں، لوگ مَسْجِد کا اِحترام بہت کم جانتے ہیں ❁ مَسْجِد میں داخِل ہونے کی سنّتیں کیا ہیں؟ ❁ مَسْجِد سے باہَر نکلنے کی سنّتیں کیا ہیں؟ ❁ مسجد میں ٹھہرنے کی سنّتیں کیا ہیں؟ بہت کم لوگوں کو اس کی معلومات ہوتی ہیں، پھر حالات بھی دیکھ لیجئے! ❁ کوئی مسجد میں باتیں کر رہا ہے ❁ کوئی اونچی اونچی چِلّا رہا ہے ❁ فضول گپیوں میں لگے ہوئے ہیں ❁ میوزیکل ٹیونز مَسْجِد کے اندر بج رہی ہیں۔ مَسْجِد شیطان سے بچنے کا مضبوط قلعہ ہے مگر افسوس! ہم سنّت نہیں اپناتے تو یہاں بھی نفس و شیطان کے چُنگل میں پھنس جاتے ہیں، افسوس! ❁ اب تو مسجدوں میں لڑائی جھگڑے بھی ہو جاتے ہیں ❁ غیبتیں بھی ہوتی ہیں ❁ چُغلیاں بھی ہوتی ہیں ❁ کرنے والے ہنسی مذاق بھی کر جاتے ہیں۔ حدیثِ پاک سنیئے! اور سوچئے، عبرت لیجئے کہ یہ کتنا سخت گُناہ ہے۔

ان کو اللہ پاک سے کچھ کام نہیں

❁ آخری نبی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ مساجِد میں دُنیا کی باتیں ہوں گی، تم اُن کے ساتھ مت بیٹھو کہ اُن کو الله پاک

1 ...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 120 بتصرف۔

سے کچھ کام نہیں۔[1] حدیثِ پاک میں ہے: اَلضِّحْكُ فِی الْمَسْجِدِ ظُلْمَةٌ فِی الْقَبْرِ یعنی مسجِد میں ہنسنا قبر میں اندھیرا (لاتا) ہے۔[2]

مُباح کلام نیکیوں کو کھا جاتا ہے

حضرت ملّا علی قاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نقل فرماتے ہیں: اَلْکَلَامُ الْمُبَاحُ فِی الْمَسْجِدِ مَکْرُوْہٌ یَاکُلُ الْحَسَنَاتِ یعنی مَسجِد میں مُباح (یعنی جائز) بات کرنا مکروہ ہے اور نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں مَسجِد کا اِحترام کرنا چاہیے ❁ مسجد اللہ پاک کا گھر ہے ❁ عبادت کی جگہ ہے ❁ اللہ پاک کی یاد میں گم ہونے ❁ دُنیا سے کٹ کر اپنے رَبّ کی طرف لَو لگانے کی جگہ ہے ❁ ایسی مقدّس ❁ ایسی پاک ❁ اور انتہائی بلند رُتبہ جگہ آ کر بھی ہم گُناہ ہی کریں گے، بے ادبیاں ہی کریں گے تو سُدھرنا کہاں جا کر ہے...؟ اس لئے مسجد کے اِحترام کی عادت بنایئے!

اعلیٰ حضرت اور احترامِ مسجد

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عادَت مبارک تھی کہ مسجد میں داخِل (***Enter***) ہوتے ہوئے ہمیشہ سیدھے قدم سے پہل فرماتے تھے ❁ باہَر نکلتے ہوئے پہلے اُلٹا قدم جوتے کے اُوپَر رکھتے، پھر سیدھے پاؤں میں جوتا پہنتے (تاکہ سُنّت کے مطابق عمل ہو جائے) ❁ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مَسجِد کے فرش پر ایڑھی اور انگوٹھے کے بل چلا کرتے تھے اور دوسروں کو بھی نصیحت فرمایا کرتے کہ مَسجِد کے فرش پر چلتے ہوئے آواز پیدا نہیں ہونی چاہیے ❁ ایک

---

1 ...شُعَبُ الایمان، باب فی الصلوات، فصل المشی الی المسجد، جلد:3، صفحہ:87، حدیث:2962۔
2 ...جامع صغیر، صفحہ:322، حدیث:5231۔
3 ...مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصلاۃ، باب المساجد...الخ، جلد:2، صفحہ:418، زیرِ حدیث:743۔

صاحب جنہیں نواب صاحب کہا جاتا تھا، مَسجِد میں نماز پڑھنے آئے اور کھڑے کھڑے بے پرواہی سے اپنی چھڑی مَسجِد کے فرش پر گرادی، جس کی آواز حاضرین نے سنی، اعلیٰ حضرت نے فرمایا: نواب صاحب! مَسجِد میں زور سے قدم رکھ کر چلنا بھی منع ہے، پھر کہاں چھڑی کو اتنی زور سے ڈالنا...؟ نواب صاحب نے وعدہ (***Promise***) کیا کہ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آئندہ ایسا نہیں ہوگا۔[1]

آنے دیتے تھے تَساہُل کو نہ دینی کام میں | کیونکہ بے حد سخت تھے وہ شرح کے احکام میں
باجماعت کرتے مسجد میں نمازیں وہ ادا | سردی ہو، گرمی ہو، چاہے دور ہو برسات کا
گھر سے اکثر جایا کرتے تھے وہ فرما کر وضو | بیٹھتے تھے باادب مسجد کے اندر قبلہ رُو

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی مسجد کے ادب و احترام کی توفیق نصیب فرمائے۔
اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(2): سیدھے ہاتھ سے لین دَین کیا کرتے تھے

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت امام اَحمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ سیدھے ہاتھ سے ہی کچھ دیا اور لیا کرتے تھے۔ مَلِکُ العُلَماء، خلیفہ وشاگردِ اعلیٰ حضرت مفتی سیّد محمد ظفرُ الدین بِہاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنی کتاب **حیاتِ اعلیٰ حضرت** میں لکھتے ہیں: اگر کسی کو کوئی چیز دینی ہوتی اور اُس نے اُلٹا ہاتھ لینے کو بڑھایا تو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فوراً اپنا ہاتھ روک لیتے اور فرماتے، سیدھے ہاتھ میں لیجئے، اُلٹے ہاتھ سے شیطان لیتا ہے۔[2]

سنّتِ نبوی کا تھا اِظْہار یہ اِک اِک عمل | وہ نِفاذِ شرعِ اسلامی میں کرتے تھے پہل

1...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 121۔
2...حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد: 1، صفحہ: 189۔

اَلغَرَض وہ تھے صفاتِ عالیہ سے مُتَّصِف	اُن کا ہر سیرت نگار اِس کا رہا ہے مُعتَرِف
اصل میں وہ تھے تَصَوُّف اور طریقت کے امیں	پھر نہ کیوں ہو اُن کی ہستی قابلِ صد آفریں
تھا نہ تھوڑا بھی تَضاد اقوال اور افعال میں	سنتِ نبوی کی کرتے پیروی ہر حال میں

سیدھے ہاتھ سے لَین دین کی عادت بنایئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہئے کہ کچھ بھی لینا ہو، دینا ہو، کوئی بھی عزّت والا کام ہو، سیدھے ہاتھ ہی سے کرنے کی عادَت بنائیں۔ ❀حضرتِ ابوہُریرہ رَضِیَ اللّٰہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: تم میں سے ہر ایک سِیدھے ہاتھ سے کھائے اور سِیدھے ہاتھ سے پئے اور سِیدھے ہاتھ سے لے اور سیدھے ہاتھ سے دے کیونکہ شیطان اُلٹے ہاتھ سے کھاتا اور اُلٹے ہاتھ سے پیتا اُلٹے ہاتھ سے دیتا اور اُلٹے ہاتھ سے لیتا ہے۔[1] ❀مسلمانوں کی امّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم دائیں جانب سے وُضو کرنا پسند فرماتے اور اِسی طرح کنگھا بھی سیدھی طرف سے ہی کرتے یہاں تک کہ نعلین شریفین بھی جب پہننے کا ارادہ فرماتے تو پہلے سیدھا قدم مُحتَرَم نَعل شریف میں داخل فرماتے۔[2]

صرف یہ 3 کام ہی نہیں بلکہ جتنے بھی عزت و تکریم والے کام ہیں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سیدھی جانب سے ہی شروع کرنا پسند فرماتے۔ لہٰذا ❀لباس پہننا ❀مَسجِد میں داخل ہونا ❀سر اور مونچھ وغیرہ کے بال تراشنا ❀مِسواک کرنا ❀ناخُن کاٹنا ❀آنکھوں میں سُرمہ ڈالنا ❀کسی کو کوئی چیز دینا یا کسی سے لینا ❀کھانا پینا وغیرہ وغیرہ کام سیدھے ہاتھ سے

---

1 ...ابن ماجہ، کتاب الاطعمہ، باب الاکل بالیمین، صفحہ:532، حدیث:3266۔
2 ...شمائل محمدیہ، باب ماجاء فی نعل رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:189، حدیث:85۔

سیدھی جانب سے کرنے چاہئیں۔

سیدھے ہاتھ سے کھایا کیجئے!

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جب کوئی کھانا کھائے تو سیدھے ہاتھ سے کھائے اور پانی پئے تو سیدھے ہاتھ سے پئے۔[1] فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: کوئی شخص نہ اُلٹے ہاتھ سے کھانا کھائے نہ پئے کہ اُلٹے ہاتھ سے کھانا پینا شیطان کا طریقہ ہے۔[2]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): ذکرِ دنیا بھی پسند نہ فرماتے

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی ایک پیاری عادتِ مبارکہ یہ بھی تھی کہ ہمیشہ دِینی کاموں اور آخرت کے فائدے والی باتوں ہی میں مَصرُوف رہا کرتے تھے۔ دُنیا کی طرف دِل لگانا، اس طرف تَوَجُّہ کرنا تو بہت دُور کی بات ہے، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ دُنیا کا ذِکْر بھی پسند نہیں فرمایا کرتے تھے۔ صَدْرُ الشَّرِیْعَہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ارشاد فرماتے ہیں: جمعہ کے بعد حاضِرین کی ایک بڑی جماعت موجود رہتی، ❁ عام طور دینی بات لوگ دریافت کرتے اور اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ جواب دیتے ❁ یا کسی حدیث ❁ یا آیت کے متعلق بیان فرماتے ❁ کبھی اولیائے کرام کے واقعات بیان کرتے۔ حاضرین میں سے کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں نے اعلیٰ حضرت کو دُنیا کی باتوں میں گفتگو کرتے دیکھا، ہمیشہ کوئی نہ کوئی

---

1 ... مسلم، کتاب الاشربہ، باب اداب الطعام... الخ، صفحہ: 803، حدیث: 2020۔
2 ... مسلم، کتاب الاشربہ، باب اداب الطعام... الخ، صفحہ: 803، حدیث: 2020۔

دینی تذکرہ ہی رہا کرتا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی پیاری اَدا ہے۔ دُنیا اِس قابل ہی کب ہے کہ اُس کی بات کی جائے، اللہ والے آخرت کے چاہنے والے ہوتے ہیں، لہٰذا دِینی و اُخروی باتیں ہی کرتے ہیں۔ افسوس! آج کل تو باتوں کا موضوع (*Topic*) صِرف دُنیا، دُنیا اور دُنیا ہی رہ گیا ہے، کسی کے پاس بیٹھ جائیں ❁ کوئی حکومتوں کے تذکرے لے کر بیٹھ جاتا ہے ❁ کوئی مشرق میں بیٹھا، مغرب کے قصّے چھیڑتا ہے ❁ کوئی حالات کا رونا روتا ہے ❁ کوئی اپنی دُنیوی کامیابیوں اور کارناموں کی کہانی لے کر بیٹھ جاتا ہے، کاش! ہمیں فِکْرِ آخرت مِل جائے۔

ذِکْر تو کسی چیز کا کیا جاتا ہے

ایک مرتبہ کسی شَخْص نے حضرت رابعہ بصریہ رَحمۃُ اللہِ علیہا کے سامنے دُنیا کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا: قابلِ قدر چیز کا ذِکْر کیا جاتا ہے، جس کی کوئی حیثیت (*Value*) ہی نہ ہو اُس کا ذِکْر نہیں کیا جاتا۔[2]

مَعْلُوم ہوا دُنیا کے ذِکْر سے بچنا ہی بہتر ہے، اس کے بجائے ذِکْرُ اللہ کر لیجئے! سُبْحٰنَ اللہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وغیرہ کی تسبیح کر لیجئے کہ اس سے ثواب ملے گا۔

ذِکر و درود ہر گھڑی وِردِ زباں رہے | میری فضول گوئی کی عادت نکال دو[3]

(4): اعلیٰ حضرت دُعائیں فرماتے تھے

پیارے اسلامی بھائیو! اب اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ایک نِرالی عادَت مبارک سنئے!

---

1 ...فیضان اعلیٰ حضرت، صفحہ: 174۔
2 ...تاریخ الاسلام للذہبی، جلد: 4، صفحہ: 548۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 305۔

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ ہر مسلمان کے لئے انتہائی شفیق تھے، خواہ اپنا ہو یا پرایا، سب کے لئے شفقت و خیر خواہی کا عظیم جذبہ رکھتے تھے۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اپنے غلاموں کا اِس قدر خیال فرمایا کرتے تھے کہ آپ نے اپنے ❁ اَعِزّا ❁ اَقربا ❁ اَحْباب اور ❁ خاص خاص مُریدوں کے ناموں کی ایک لمبی لسٹ بنائی ہوئی تھی۔ فجر کی نماز کے بعد اپنے اوراد و وظائف کے آخر میں اِن سب کے لئے نام بنام دُعا فرمایا کرتے۔ لوگ اِس بات کی تمنّا کرتے تھے کہ اُن کا نام بھی اِس لسٹ میں شامل ہو جائے۔ سیّد ایوب علی صاحب ارشاد فرماتے ہیں: ایک دن میں بہت پریشان تھا، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی بارگاہ میں دُعا کے لئے عرض کی، آپ نے دُعا فرمائی اور ساتھ ہی مجھے اور میرے بھائی سیّد قناعت علی سے فرمایا: تم دونوں کا نام بھی میں نے دُعا کی لسٹ میں شامل کر لیا ہے جو آہستہ آہستہ بہت لمبی ہو گئی ہے، یہ تمام نام مجھے یاد ہیں، روزانہ نام بنام سب کے لئے دعا کرتا ہوں۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا پیاری ادا ہے...! ہم ذرا اپنے آپ پر غور کر لیں، زیادہ دُور جانے کی ضرورت نہیں ہے، کسی دِن بس اپنے موبائل کا جائزہ لیجئے! موبائل میں سَیو کئے ہوئے نمبروں کی لسٹ (*Contact List*) کھول لیجئے! دیکھئے! اِس میں کتنے لوگوں کے نمبر سیو ہیں، یقیناً جن کا نمبر سیو ہے، کہیں نہ کہیں آپ کا اُس کے ساتھ کچھ تعلق ضرور رہا ہو گا، اب ذرا غور فرمایئے! جب ہم نماز پڑھتے ہیں، اپنے رَبّ کے حُضُور دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھاتے ہیں، ہم اپنے لئے بہت کچھ مانگ رہے ہوتے ہیں، مثلاً ❁ مولیٰ! مجھے دُنیا کی بھلائیاں بھی عطا فرما ❁ مولیٰ! مجھے آخرت کی بھلائیاں بھی عطا فرما ❁ مولیٰ! میرے گھر بار کا بھلا کر ❁ اے رَبِّ کریم! میرے بال بچوں کی خیر فرما ❁ میرے اَہْل و عیال کی خیر فرما۔

---

1 ...فیضان اعلیٰ حضرت، صفحہ: 180۔

کبھی غور فرمائیے! یہ جو ہمارے موبائل میں اتنے سارے نمبر سیو ہیں، ان میں ❁ ہمارے بھائیوں کے نمبر ہیں ❁ عزیز رشتے داروں (*Relatives*) کے نمبر ہیں ❁ دوست اَحْبَاب کے نمبر ہیں، کیا کبھی ہم نے اِن لوگوں کے لئے بھی دُعا کی ہے...؟ کیا کبھی دُعا کے وقت اِن لوگوں کا خیال ہمیں آیا ہے؟ یہ زیادہ دُور کی بات نہیں کر رہا، یہ وہ لوگ ہیں جن کے ساتھ ہمارا کہیں نہ کہیں تعلق ہے یا رہا تھا۔ ہم اِن کے لئے بھی دُعا نہیں کرتے، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ کی شان دیکھئے! آپ نے اپنے عزیزوں، دوستوں یہاں تک کہ اپنے مریدوں کے ناموں کی بھی ایک لسٹ بنائی ہوئی ہے اور قربان جایئے! فرماتے ہیں: یہ سارے نام مجھے زبانی یاد ہیں اور میں روزانہ نام لے لے کر ان کے لئے دُعائیں کرتا ہوں۔

مسلمانوں کے لئے دُعا کیا کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہئے کہ ہم اپنے مسلمان بھائیوں کے لئے دُعائیں کیا کریں، اس کی عادَت بنائیں۔ ہمارے آقا و مولیٰ، مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مسلمان مردوں اور عَوْرَتوں کے لئے دُعائے مغفرت کرے، اللہ پاک اُسے ہر مسلمان مرد اور عَوْرَت کے عِوَض ایک نیکی عطا فرمائے گا۔(1)

سُبْحٰنَ الله! اندازہ کیجئے! حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام سے لے کر اب تک اربوں، کھربوں مسلمان دُنیا میں آچکے ہیں، صِرْف اتنی دُعا کرنی ہے: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَۃٍ (یااللہ پاک! میری اور تمام مسلمان مردوں و عَوْرَتوں کی مغفرت فرما) اِس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! اربوں کھربوں نیکیاں ہاتھ آجائیں گی۔ اللہ پاک توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ: 513، حدیث: 8419۔

جنازہ میں کثرت سے دُعا مانگتے

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ دَرد مَند دل رکھتے تھے، آپ اکثر و بیشتر جنازوں میں تشریف لے جاتے اور میت سے ہمدردی کا یوں اظہار فرماتے کہ دورانِ جنازہ اور جنازہ کے بعد میت کے لئے کثرت سے دعا فرماتے۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ جس خوش قسمت کی نماز جنازہ پڑھاتے تو حاضرین کو ایسا معلوم ہوتا کہ آپ اپنی پُر زور شَفاعت سے اُس کی مغفرت کرا رہے ہیں اور بہت دیر تک جنازہ کی نماز پڑھتے، ظاہری سبب اِس دیر کا یہ ہوتا کہ وہ دعائیں جو اَحادِیث میں آئی ہیں، سب پڑھا کرتے تھے۔ (1)

کاش وہ میرا جنازہ پڑھائیں

ایک سید صاحِب تھے، وہ فرمایا کرتے تھے: ہر انسان کو اپنی زندگی بہت پیاری ہوتی ہے اور مجھے بھی اپنی زندگی بہت پیاری ہے مگر صرف اِس وجہ سے کہ اعلیٰ حضرت میری نماز جنازہ پڑھا کر مجھے بخشوائیں گے، میں چاہتا ہوں کہ میرا انتقال اعلیٰ حضرت کی زندگی میں ہو اور آپ میرے جنازہ کی نماز پڑھائیں، جو میری مغفرت اور بخشش کا سبب ہو۔ (2)

بخشش کی وجہ کیا بنی...؟

بریلی شریف میں نواب عزیز احمد نامی ایک صاحِب رہتے تھے۔ اُن کی زندگی بظاہِر نیک اعمال کرتے نہیں گزری تھی، جب اُن کا انتقال ہوا تو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اُن کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ بعد میں اُن نواب عزیز احمد صاحِب کی اہلیہ (**Wife**) نے اُنہیں خواب میں دیکھا، کیا دیکھتی ہیں کہ نواب صاحِب بہت اچھی حالت میں ہیں۔ بی بی صاحِبہ

---

1 ...فیضان اعلیٰ حضرت، صفحہ: 181۔
2 ...فیضان اعلیٰ حضرت، صفحہ: 181۔

نے پوچھا: آپ کی بخشش کا سبب کیا ہوا؟ نواب صاحِب بولے: اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے میرے جنازہ کی نماز پڑھائی اور اتنی دُعائیں کیں کہ میرے سب گُناہ بخشوا دیئے![1]

سُبۡحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کی...!!

مصطفیٰ کا دُلارا ہمارا رضا | غوثِ اعظم کا پیارا ہمارا رضا
جس کو سب اچھے کہتے ہیں اچھے میاں | ہے اس اچھے کا اچھا ہمارا رضا
غم نہیں حشر سے مجھ کو کچھ اے مُحِبّ! | ہے مدد کرنے والا ہمارا رضا

کیا ہم نے نمازِ جنازہ سیکھ لی ہے...؟

پیارے اسلامی بھائیو! سیکھنے کی بات ہے...! حدیثوں میں نمازِ جنازہ کی جتنی دُعائیں ذِکر ہوئی ہیں، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ کو ساری زبانی یاد تھیں اور جب آپ نمازِ جنازہ پڑھاتے تو میّت کی خیر خواہی کرتے ہوئے، وہ ساری دُعائیں پڑھ دیا کرتے تھے۔

اب غور فرمائیں: ❁ کیا ہمیں نمازِ جنازہ کی صِرف ایک دُعا یاد ہے؟ ❁ نمازِ جنازہ میں فرض کتنے ہیں؟ ❁ اس کا رُکن کیا ہے؟ ❁ نمازِ جنازہ کی نیّت کیسے کرتے ہیں؟ ❁ نمازِ جنازہ والی ثنا کونسی ہے؟ ❁ نمازِ جنازہ والا درودِ پاک کونسا ہے؟ ❁ بالغ مرد اور عورت کے جنازہ کی دُعا کونسی ہے؟ ❁ نابالغ بچے اور بچی کے جنازہ والی دُعا کونسی ہے؟ کیا یہ سب کچھ ہمیں معلوم ہے؟ افسوس! ہم دِین سے اتنے دُور ہو گئے کہ آج بہت سارے مسلمانوں کو نمازِ جنازہ کا طریقہ نہیں آ رہا ہوتا، عموماً جب نمازِ جنازہ پڑھتے ہیں تو امام صاحِب اس کا طریقہ بتاتے ہیں مگر اگلی مرتبہ پھر بھولا ہوتا ہے۔

آپ کو معلوم ہے؟ **نمازِ جنازہ فرضِ کِفایہ ہے،** کہیں میّت ہوئی، اگر کسی ایک نے

---

[1]... فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 181۔

بھی نمازِ جنازہ پڑھی لی، تب تو سب کا فرض اُتر گیا اور اگر اس کی نمازِ جنازہ نہ پڑھی گئی تو جس جس تک اطلاع پہنچی، سب گنہگار ہوں گے۔[1]

مُردے کو قبر میں پہلا تحفہ

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے کسی نے پوچھا: مؤمن جب قَبْر میں داخِل ہوتا ہے تو اُس کو سب سے پہلا تحفہ کیا دیا جاتا ہے؟ فرمایا: اُس کی نَمازِ جنازہ پڑھنے والوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔[2] رسولِ عربی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب کوئی جنّتی شخص فوت ہو جاتا ہے، تو اللہ پاک حیا فرماتا ہے کہ ان لوگوں کو عذاب دے، جو اِس کا جنازہ لے کر چلے اور جو اِس کے پیچھے چلے اور جنہوں نے اِس کی نمازِ جنازہ ادا کی۔[3] ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص اپنے گھر سے جنازے کے ساتھ چلے، نَماز جنازہ پڑھے اور دَفن ہونے تک جنازے کے ساتھ رہے اُس کے لئے 2 قِیراط ثواب ہے، جس میں سے ہر قِیراط اُحُد (پہاڑ) کے برابر ہے اور جو شخص صِرف جنازے کی نَماز پڑھ کر واپَس آجائے تو اس کے لیے ایک قِیراط ثواب ہے۔[4]

دیکھئے! یہ کتنے پیارے پیارے فضائل ہیں، نمازِ جنازہ پڑھنے کی کتنی نیکیاں ہیں...!! ہم کسی کی نمازِ جنازہ پڑھیں، کیا خبر وہ جنّتی ہو اور اُس کے صدقے ہم بھی بخشے جائیں...!! مگر افسوس! ہمیں تو نمازِ جنازہ پڑھنی ہی نہیں آتی، ہمیں تو نمازِ جنازہ کی دُعائیں ہی یاد نہیں ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں یہ باتیں سیکھنی چاہیں! الحمد للہ! ہم مسلمان ہیں اور مسلمان

1...بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:825، حصہ:4۔
2...شُعَبُ الْاِیمان، باب فی الصلاۃ علی من مات...الخ، جلد:7، صفحہ:7، حدیث:9257۔
3...مسند فردوس، جلد:1، صفحہ:282، حدیث:1108۔
4...مسلم، کتاب الجنائز، باب فضل الصلاۃ علی الجنازۃ واتباعہا، صفحہ:340، حدیث:945۔

کیلئے تو یہ سب سے بنیادی (Basic) باتیں ہیں ❁ وُضو کا طریقہ ہمیں آتا ہو ❁ وُضُو کے فرائض معلوم ہوں ❁ وُضُو کی سنّتیں پتا ہوں ❁ نماز کا طریقہ آتا ہو ❁ نماز کے فرائِض و واجبات ہمیں آتے ہوں ❁ درست تجوید و قراءَت کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا ہم نے سیکھا ہوا ہو ❁ نمازِ جنازہ ہمیں آتی ہو ❁ سونے جاگنے ❁ کھانے پینے ❁ گھر میں آنے ❁ گھر سے نکلنے وغیرہ کی کچھ بنیادی بنیادی سنّتیں بھی ہمیں یاد ہونی چاہیے۔

یہ سب کچھ سیکھنے کا ایک آسان طریقہ عرض کروں؟ اَلحمدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دِینی تحریک دعوتِ اسلامی ہر لمحہ ہمیں دِین سکھانے کیلئے مَصْرُوف ہے۔ عاشقانِ رسول ❁ مسجدوں ❁ دُکانوں ❁ فیکٹریوں ❁ اسکولوں اور کالجوں وغیرہ میں مدرسۃُ المدینہ بالغان لگاتے ہیں ❁ مدرسۃ المدینہ بالغان میں بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو قرآنِ کریم درست تجوید و قراءت کے ساتھ پڑھایا جاتا ہے ❁ وُضُو، غسل، نماز اور نمازِ جنازہ کے احکام و مسائل سکھائے جاتے ہیں ❁ سنّتیں بھی بتائی جاتی ہیں اور ❁ ترجمہ و تفسیر پڑھنے، سُننے کا بھی موقع ملتا ہے۔ ❁ **حدیثِ پاک میں ہے:** تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔[1] ❁ **ایک اور روایت میں ہے:** جس شخص نے قرآنِ کریم سیکھا، سکھایا اور جو کچھ قرآنِ کریم میں ہے اُس پر عمل کیا، قرآنِ کریم اس کی شفاعت کرے گا اور جنّت میں لے جائے گا۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! آج ہی اپنے قریب لگنے والے مدرسۃُ المدینہ بالغان میں داخلہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ولیوں کا فیضان نصیب ہو گا، سنّتیں سیکھیں گے اور دُنیا بھر میں سنتوں کا پیغام عام کرنے والے بن جائیں گے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

---

1 ... بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیر کم من ... الخ، صفحہ: 1299، حدیث: 5027۔

2 ... کنز العمال، کتاب الاذکار، الباب السابع فی تلاوۃ القرآن ... الخ، جلد: 1، جز: 1، صفحہ: 266، حدیث: 2373۔

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی چند مزید اچھی عادات

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی چند اچھی اچھی پیاری پیاری عادات کا ذِکرِ خیر سُنا، آیئے! مختصر مختصر چند مزید عاداتِ کریمہ سنتے ہیں: ❁ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ٹھٹّھا (قہقہہ) نہیں لگاتے تھے ❁ جماہی آتی تو انگلی دانتوں میں دبالیتے اور کوئی آواز نہیں نکالتے تھے ❁ کُلّی کرتے وقت الٹا ہاتھ داڑھی کے بالوں پر رکھ کر سر جھکا کر پانی مُنہ سے گراتے ❁ قبلے کی طرف رُخ کر کے کبھی نہ تھوکتے ❁ قبلے کی طرف پاؤں نہیں پھیلاتے تھے ❁ نمازیں عمامہ پہن کر پڑھا کرتے تھے ❁ مِسواک کرتے ❁ آپ کا ظاہِر و باطن ایک تھا، جو کچھ دِل میں ہوتا، وہی زبان پر لاتے، جو کچھ زبان سے فرماتے، اس پر عمل بھی کیا کرتے تھے ❁ دِین کے مُعَاملے میں کسی کی رُو رعایت (یعنی لحاظ) نہ فرماتے ❁ آپ غیر مسلموں کے حق میں انتہائی سخت مگر سُنّی عاشقانِ رسول کے حق میں انتہائی شفیق اور نرم دِل تھے ❁ عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام سے ملاقات ہوتی تو دیکھ کر باغ باغ ہو جایا کرتے اور اُن کی کمال عزّت کرتے تھے ❁ کوئی صاحب حج بیت اللہ شریف کر کے آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے تو ان سے پہلے یہ پوچھتے کہ سیدِ عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ بیکس پناہ میں حاضری دی؟ اگر وہ ہاں کہتے تو فوراً قدموں کو چوم لیتے تھے۔ ❁ میلادِ مصطفےٰ کی محفل میں اَوَّل سے آخر تک دو زانوں (یعنی اَلتَّحِیَّات کی شکل میں) بیٹھے رہتے، آخر میں صلوٰۃ و سلام کے وقت ہی کھڑے ہوتے تھے ❁ آپ کے درِ دولت سے کوئی سُوالی خالی نہیں جاتا تھا۔ [1]

حُسنِ سیرت سے مُزَیَّن تھے امام احمد رضا | مُنفرِد اُن کے خَصائل اور نِرالی تھی ادا
اُن کی جملہ خوبیوں پر خوبیوں کو ناز تھا | کیونکہ اُن کی زندگی کا مُنفَرِد انداز تھا

1 ... فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 112، 113۔

پیکرِ خُلق و مُرُوَّت، ذات تھی قُدسی صِفات	عِطر آگئیں اور پاکیزہ تھے اوراقِ حیات
پاک طِینت، نیک خصلت، نرم دل، سادہ مزاج	حُسنِ کردار و عمل کا خوبصورت اِمتِزاج
تھے حَلیمُ الطَّبع وہ، اِخلاق تھا کافی بلند	اِس لئے اہلِ محبّت اُن کو کرتے ہیں پسند

اللہ پاک ہمیں بھی ایسی پیاری پیاری عادات اپنانے، سنّتیں سیکھنے اور دوسروں کو سکھانے کی توفیق نصیب فرمائے۔

12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: مدنی قافلہ

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں دِین کا پیغام عام کرنے میں مَصرُوفِ عمل ہے ❁ دِل میں عشقِ رسول کی شمع روشن کرنے ❁ فیضانِ صحابہ واَہلِ بیت ❁ فیضانِ غوث وخواجہ ❁ اور فیضانِ رضا پانے کیلئے آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول کے ساتھ وابستہ ہو جائیے! خُوب بڑھ چڑھ کر 12 دِینی کاموں میں عملی طور پر حصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔

بے شک نیکی کی دعوت دینا، اس راہ میں مشقت اُٹھانا سُنّتِ انبیاء ہے: ❁ دِین کا کام مشکلات اُٹھا کر، قربانیاں دے کر ہی ہوتا ہے ❁ انبیائے کرام ❁ صحابۂ کرام ❁ نیک لوگ نیکی کی دعوت دینے کیلئے گھروں سے نکلتے ❁ دور دُور علاقوں میں جاتے ❁ ہجرت کرتے اور ❁ مشقت اُٹھا کر دِین کا پیغام عام کیا کرتے تھے ❁ پہلوں کی قربانیوں ہی سے ہم تک دِین پہنچا ہے۔

عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی بھی اسی راہ پر ہے: ❁ دُنیا بھر میں دِین کا پیغام عام کرنے کے لئے لاکھوں عاشقانِ رسول مدنی قافلے کی صُورت میں مُلک مُلک، شہر شہر، گاؤں گاؤں جاتے اور نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں ❁ مدنی قافلوں کی برکت سے کئی

کافِر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوچکے ہیں ❁ لاکھوں کی زِندگی میں نیکیوں کی بہار آئی ہے ❁ الحمد للہ! 3 دِن، 12 دِن، 1 ماہ اور 12 ماہ کے قافلے سَفَر کرتے رہتے ہیں۔

آپ بھی مدنی قافلے میں سَفَر کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت بر کتیں ملیں گی ❁ مدنی قافلے میں فرض عِلمِ دِین سکھایا جاتا ہے ❁ سُنّتیں سکھائی جاتی ہیں ❁ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❁ قافلے کی بر کت سے دُعائیں پُوری ہونے ❁ مشکلات ٹلنے ❁ بیماریوں سے شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ❁ ایسا بھی ہوا کہ مدنی قافلے میں سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی کے لئے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شر کائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا۔

ہم مدنی قافلے میں سَفَر کریں، کیا معلوم ہم پر بھی کرم ہو جائے۔ کم از کم ہر ماہ 3 دِن کے مدنی قافلے میں سَفَر کی نِیّت کر لیجئے! آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

باغ کا جھولا

حَیْدَر آباد کے ایک محلہ میں عَلاقائی دَورہ کی دعوت سے متاثر ہو کر ایک ماڈَرن (*Modern*) نوجوان مسجِد میں آگیا۔ بیان میں مَدَنی قافِلوں میں سفر کی ترغیب دلائی گئی تو اس نے مدنی قافلے میں سفر کرنے کیلئے نام لکھوادیا۔ ابھی مدنی قافلے میں اُس کی روانگی میں کچھ دن باقی تھے کہ قَضائے الٰہی سے اُس کا انتِقال ہو گیا۔ کسی اَہلِ خانہ نے مرحوم کو خواب میں اِس حالت میں دیکھا کہ وہ ایک ہریالے باغ میں نہایت خوش ہے اور جُھولا جھول رہاہے۔ خواب دیکھنے والے نے پوچھا، یہاں کیسے آگئے؟ اس نوجوان نے جواب دیا:

دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلے کے ساتھ آیا ہوں، اللہ پاک کا بڑا کرم ہوا ہے، میری ماں سے کہہ دینا کہ وہ میرا غم نہ کرے میں یہاں بہت سکون سے ہوں۔

لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو	سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو
پاؤ گے بخششیں قافلے میں چلو	جنتیں بھی ملیں، قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

کلامِ رضا موبائل اپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لله! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔اس حوالے سے دَعْوَتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل اپلی کیشنز جاری کی جاچکی ہیں، اِن میں سے ایک اپلی کیشن ہے: *Klam-e-Raza* (کلامِ رضا)۔اس اپلی کیشن میں امامِ اہلسنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مشہورِ زمانہ نعتیہ مجموعہ **حدائقِ بخشش** کو حروفِ تہجی کی ترتیب پر شامل کیا گیا ہے ❁ اس اپلی کیشن میں اپنے مطلوبہ کلام کو سرچ (*search*) کرنے ❁ مخصوص کلاموں کو آڈیو (*Audio*) وڈیو (*Vedio*) میں سننے دیکھنے ❁ اور پسندیدہ کلاموں کو فیورٹ (*Favorite*) کرکے الگ سے محفوظ کرنے کی سہولت موجود ہے ❁ اس اپلی کیشن میں مَدَنی چینل (*Madani Chanal*) کے پروگرام **نغماتِ رضا** (جس میں حدائقِ بخشش کے منتخب کلاموں کی شرح بیان کی گئی ہے اس) کو بھی شامل کیا گیا ہے ❁ مکمل کلام یا منتخب شعر کو سوشل میڈیا (*Social Media*) پر باآسانی شیئر کیا جاسکتا ہے۔اس ایپ ڈاؤن لوڈ کریں اور اپنے دل کو اللہ پاک کے آخری نبی رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبت سے منور کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ عظمتوں والے ❁ فضیلتوں والے ❁ برکتوں والے ❁ شانوں والے، مُبارَک مہینے ربیع الاوّل شریف کی آمد بس ہونے ہی والی ہے، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! عاشقانِ رسول اپنے آقا و مولا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جشنِ ولادت جوش و خروش کے ساتھ منائیں گے۔ اس مُبارَک مہینے میں جشنِ ولادت منانے کے ساتھ ساتھ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارَک سیرت کا مطالعہ بھی لازمی کیجئے! ❁ الحمد للہ! مکتبۃ المدینہ نے المدینۃ العلمیہ کی طرف سے آسان اردو میں لکھی گئی بڑی ہی پیاری اور مختصر کتاب **آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری سیرت** اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے تحریر کردہ رسالے **صُبحِ بَہاراں** کو شائع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ آج ہی مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی برانچ سے کتاب **آخری صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری سیرت** 180روپے اور رسالہ **صُبحِ بَہاراں** 28روپے میں قیمتاً طلب فرمائیں ❁ شعبہ تقسیم رسائل کی طرف سے ربیعُ الاوّل میں پیش کیا جارہا ہے بہت ہی پیارا **فیضانِ میلاد پیکیج** جس میں 9 بڑے، 2 چھوٹے رسالے اور پمفلٹ شامل ہے۔ یہ پیکج مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی برانچ سے صرف **200روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں۔ ❁ جلوسِ میلاد میں ❁ موٹر سائیکل ❁ گاڑیوں ❁ بچوں ❁ اور بڑوں کے ہاتھ میں لہرانے کے لئے مختلف سائز کے **مدنی پرچم** مکتبۃُ المدینہ سے قیمتاً طلب فرمائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند

آدابِ زندگی بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

حُسنِ اخلاق سُنَّتِ مصطفےٰ صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): ایمان میں زیادہ کامِل وہ ہیں جن کے اَخلاق اچھے ہوں۔[2] (2): حُسنِ اَخلاق سے بہتر مسلمان کو کوئی چیز نہیں دی گئی۔[3]

اے عاشقانِ رسول! حُسنِ اخلاق سُنّتِ مصطفےٰ ہے۔ ❁ حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی اور ملنساری کا برتاؤ فرماتے ❁ نہ کبھی ڈانٹتے، نہ جھڑکتے ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم کو دیکھ کر مسکراتے، ان سے، ان کے بچوں سے خوش طبعی فرماتے، بچوں کو گودِ مُبارَک میں بٹھالیتے ❁ مریضوں کی عیادت فرماتے ❁ مجلس میں کبھی پاؤں پھیلا کر نہ بیٹھتے ❁ سلام میں پہل فرماتے ❁ سب کو اچھے نام سے پکارتے ❁ دوسرے کی بات نہ کاٹتے تھے۔

اللّٰہ پاک ہمیں بھی اَخلاقِ مصطفےٰ اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

بنا دو صبر و رضا کا پیکر | بنوں خوش اخلاق ایسا سرور

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...ابوداود، کتاب السنہ، باب دلیل علی زیادة الایمان، صفحہ:737 حدیث:4682۔
3 ...شعب الایمان، باب فی حُسنِ خلق، جلد:6، صفحہ:235، حدیث:7992۔

رہے سدا نرم ہی طبیعت	نبیِّ رحمت شفیعِ اُمّت

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خریدیئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

آؤ مدنی قافلے میں ہم کریں مل کر سفر	سنّتیں سیکھیں گے اِس میں اِنْ شَآءَ الله سر بَسَر
جو بھی شیدائی ہے مدنی قافِلوں کا یا خدا!	دوجہاں میں اُس کا بیڑا پار فرما یا خدا!

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد